طویل مدت گزرنے کے بعد بھیراج پور۔دولت پور ڈیم نامکمل، کروڑوں کا بجٹ ہو چکا ہے خرچ

کولہوئی(مہراج گنج)(ایس ایس بی) ضلع کے شمال مغربی کنارے پر زیر تعمیر ڈیم 12 سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ حکومت کے کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود یہ رقم کسی کام کی نہیں آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے علاقے میں ہر سال دریا گھوگھی کے سیلاب کی وجہ سے سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔اس ڈیم کے کام شروع ہوئے 12 سال گزرنے کے باوجود برسمن گنج کے علاقے میں واقع دولت پور سے راجپور تک تقریباً بارہ کلومیٹر دور دریائے گھوگھی کے کنارے اس ڈیم پر کام تیزی سے جاری ہوا تھا۔ زیادہ تر کسانوں کی زمین کا معاوضہ دینے کے بعد باندھ کی تعمیری کام میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ لیکن جنوبی پاور، کھڈکھوڑ ٹک پنچایت کی خشک پر چڑ گئے۔ اس درمیان میں نصف درجن سے زائد گنجوں پر باندھ خلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود کھڈکھڑا سے راج بزرگ تک کوئی مٹی ڈالی زمین دینا چاہ رہے ہیں، جس پر آج تک کوئی اتفاق رائے نہیں ہو سکا، جس کا خمیازہ علاقے کے کسانوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ ضلع کا شمال مغربی علاقہ انتہائی سیلاب کا شکار ہے جس میں ایک درجن سے زائد دیہات راج پور بزرگ، کھڈکھوڑی، کھڈکھوڑا، سیرمنا، سیرمنا دھراپٹی، دھراپٹی ، لہدبا، کیشولی، جگلنیہا، ڈکبی، منگل پور، لوکہا، مہوا، گوپال پور، خواب، دوادرجن سے زیادہ دیہات بشمول گجرولیہ، نودیوہ، بھجوا بازار اور اس کے گاؤں اجگر حاء، پرہوہ، کھنوا، مہاری، سردون گرہ، سمرواہا اور سوئیہ موہن گرہ، شیتل پور، دولت پور، سرواہا، پھر بنا، پھر بنا، پھر بنا، سورہا، حاتا بیلا ، ہریا، ہریا مولا ہی، سمیت درجن سے بھی زیادہ گاؤں ہر سال سیلاب سے تباہ ہو جاتے ہیں۔ جس سے کسانوں کی سینکڑوں ایکڑ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔اس کے باوجود اس ڈیم کی تعمیر کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا۔ پتہ کوبھی اور شملہ مرچ 90 روپے سے 100 روپے کلو تک بیچنے میں اسمتعمال ہونے والی ہری دھنیا کی پتی تو 20 روپے سے کم میں دکانوں دے رہے ہیں۔اس کی قیمت 180 روپے سے 200 روپے کلو تک ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے کلو تک رہی ہے۔ سبزی تاجر رامواور امیتھیک نے کہا کہ باہر سے آنے والی سبزیاں مہنگے ریٹ پر آ رہی ہیں۔ وہ تیز دھوپ کی وجہ سے مقامی کسانوں کو اپنی ہی زیادہ پیسہ لگا پڑ رہا ہے۔ اسی کی وجہ سے مہنگے ریٹ پر سبزیاں دستیاب کرا رہے ہیں۔ فروخت بھی ہی لوگوں کو اسی کی وجہ سے زیادہ داموں پر کرنی پڑ رہی ہے۔

دھوپ اور شدید گرمی نے بڑھائی سبزی کی قیمت

متھورا بازار(مہراج گنج)(ایس ایس بی) گزشتہ دو ماہ سے پڑ رہی بے تحاشہ گرمی اور دھوپ سے سبزیوں کے دام بازار پی خانے کا بجٹ بھی گڑبڑ ا گیا ہے۔ مقامی سطح پر ہی نہیں باہر سے آنے والی سبزیوں کی قیمت بھی آسمان چھو رہی ہیں۔ ہری دھنیا جہاں 180 سے 200 روپے کلو تک پہنچی ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے،لال آلو 35 روپے اور پیاز 40 روپے فی کلو کی شرح پر پہنچ گئی ہے۔گرمی میں سبزیوں کے دام بڑھنے سے لوگوں کا ذائقہ بگڑ گیا ہے۔لوکی، سرپچیہ 60 روپے کلو،توری اور بھنڈی 50 روپے کلو بک رہی ہے۔ پتہ کوبھی اور شملہ مرچ 90 روپے سے 100 روپے کلو تک بیچنے میں استعمال ہونے والی ہری دھنیا کی پتی تو 20 روپے سے کم میں دکانوں دے رہے ہیں۔اس کی قیمت 180 روپے سے 200 روپے کلو تک ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے کلو تک رہی ہے۔ سبزی تاجر رامواور امیتھیک نے کہا کہ باہر سے آنے والی سبزیاں مہنگے ریٹ پر آ رہی ہیں۔ وہ تیز دھوپ کی وجہ سے مقامی کسانوں کو اپنی ہی زیادہ پیسہ لگا پڑ رہا ہے۔ اسی کی وجہ سے مہنگے ریٹ پر سبزیاں دستیاب کرا رہے ہیں۔فروخت بھی ہی لوگوں کو اسی کی وجہ سے زیادہ داموں پر کرنی پڑ رہی ہے۔

کسی شاعر کا ایک شعر اگر حافظہ میں محفوظ ہو جائے تو سمجھ لو شاعری کامیاب ہو گئی

مظہر سعید کے شعری مجموعہ ’آنسوؤں کی زباں‘ کی اجراء تقریب سے عبیداللہ چودھری کا خطاب

بہرائچ(ایس ایس بی) کسی شاعر کا کوئی ایک شعر اگر حافظہ میں محفوظ ہو جائے تو سمجھ لو اس کی شاعری کامیاب ہے۔ شاعر کو شعری تخلیق کرنے میں قوت فکر، تخیل، پرواز، وسیع مطالعہ، تخصیص الفاظ اور الفاظ کے انتخاب کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کسی شاعر کے دامن میں یہ ساری چیزیں موجود نہیں ہیں تو وہ ایک شعر بھی تخلیق نہیں کر سکتا، یہ میں جہاں تک دیکھتا ہوں تو مجھے مظہر سعید کی شاعری سے محسوس ہوتا ہے کہ ان میں یہ ساری خوبیاں مکمل طور پر موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری اعلیٰ درجے کی شاعری کہلانے کی مستحق ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار آج نارٹھ پرہ میں واقع قادر مانٹیسری اسکول میں منعقد مظہر سعید کے شعری مجموعۂ آنسوؤں کی زباں کے رسم اجرا کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے گورکھپور سے آئے بطور مہمان خصوصی معروف افسانہ نگار ڈاکٹر عبیداللہ چودھری نے کیا۔ واضح ہو کہ مظہر سعید کا یہ مجموعہ کتاب آنسوؤں کی زباں اور ان کی شخصیت کے حوالے سے لطف پیش کی جسے سامعین سے کافی پسند کیا۔ رسم اجرا کے بعد شعری نشست بھی منعقد ہوئی جس کی صدارت اثر بہرائچی اور نظامت مولانا ڈاکٹر سفیان احمد قاسمی نے کی۔ شعری نشست میں صدر محفل اثر بہرائچی کے علاوہ اطہر حرانی، مظہر سعید، محمد جمال اطہر صدیقی، اکمل نذیر، رئیس صدیقی، ظفر عزیز، مفتی جمال، رستم علی شیدا، شاہ نواز بہرائچی، منظور بہرائچی اور ثاقب بہرائچی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ تقریب میں مولانا ارشاد الحق ندوی، مولانا وصی اللہ قاسمی، حافظ قمر الدین، شاداب حسین، شیخ اللہ قادری، جنید احمد نور، نیر بھائی، محمود بھائی، سعید بھائی وغیرہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اخیر میں قادر مانٹیسری اسکول کے منیجر وعبدالقادر انٹرکالج کے پرنسپل محمد قاسم عرف بلو نے ان کے اسکول میں آئے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

علاوہ بزرگ شاعر اطہر حرانی، خالد نعیم، شفیق احمد باغبان نے بھی شعری مجموعے آنسوؤں کی زباں اور اس کے مصنف مظہر سعید کا بارے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مظہر سعید کو ان کی تصنیف کے رسم اجرا کے لیے مبارک باد پیش کی۔ مولانا ڈاکٹر سفیان احمد قاسمی کی نظامت میں منعقد اس تقریب کا آغاز قاری عبدالمتین قاسمی کی تلاوت قرآن کریم اور ثاقب بہرائچی کی نعت پاک سے ہوا۔ اس کے بعد شہر کے مشہور مترنم شاعر منظور بہرائچی نے مظہر سعید کی تصنیف کردہ کلام آنسوؤں کی زباں ان کی چھٹی تصنیف ہے۔ اس سے قبل ان کے پانچ مجموعہ کلام منظر عام پر آچکے ہیں۔ بزرگ شاعر اثر بہرائچی نے تقریب رسم اجرائی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کی ہمت وحوصلہ کو سلامت رکھے تاکہ وہ آئندہ بھی اردو شعر وادب کی آبیاری کرتے رہیں۔ اس طرح ان کے مجموعہ کلام شائع ہو کر منظر عام پر آتے رہیں اور دنیائے اردو ادب میں یہ فیضیاب ہوتی رہے۔ اس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ہم ہمیشہ وکلاء کے مفاد کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ اس کے ساتھ سابق صدر نے مقامی بار کے آڈیٹوریم کے لیے کئی گلدستے بھی پیش کیے۔ اس موقع پر بار ایسوی ایشن کے صدر پردیپ گم، جنرل سکریٹری بنجے سنگھ نمبردار، ہریندر سنگھ ورما، مہر جیش مشرا، امر نریش شکلا، وام پرکاش یادو، منوج یادو، سنیل سنگھ سمیت کئی وکلاء موجود تھے۔ واضح رہے کہ یوپی الیکشن اوستھی میں جنہوں نے کچھ عرصہ قبل بار وضلع میں وکلاء اور پولیس کے درمیان ہوئے تشدد میں وکلا کی حمایت میں ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے لیے ان کی ذاتی مفادات سے زیادہ وکلاء کے مفاد اہم ہیں۔ وہ اس کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتے رہیں گے۔

پلاٹ پر قبضے کا معاملہ، دن دہاڑے فائرنگ

تساہلی برتنے پر انسپکٹر عزت نگر سمیت 6 پولیس اہلکار معطل

بریلی (ایس ایس بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کے سلسلہ میں کی گئی فائرنگ کے معاملہ میں ایس ایس پی گلے سوئیل چندر بھان نے انسپکٹر عزت نگر سمیت 6 پولیس ملازمین کو فوری طور سے معطل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ایس ایس پی دیپے تو پہلے سے ہی انسپکٹر پریم تھگر سنگھ کی کارکردگی سے غیر مطمئن تھے۔ ان کا تھانہ سے ہٹائے جانا جاہا تھا مگر آج صبح کے واقعہ کی بنا پر ایس ایس پی نے فوری طور پر ایکشن لے کر پولیس ملازمین کو سبکدوش دے دیا کہ پولیس کی بدنامی کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ معلوم ہو اہے کہ بیلی بھیت روڈ پر واقع ایک قیمتی پلاٹ پر قبضہ کرنے کا منصوبہ رات میں ہی تیار کر لیا گیا تھا۔ اس کام کے لیے کرایے کے غنڈوں کو بھی بلایا گیا تھا صبح 5 بجے کے قریب سڑک روک کر جب 100 راؤنڈ گولی چلائی گئی تو علاقہ میں دہشت پھیل گئی۔ ملزمان نے دو سے بی بی مشینوں کو بھی مزد آتش کر دیا گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے کچھ اہلکار موقع پر پہنچے تو ملزمان فرار ہو گئے۔ فرد جنگی بھی ہم لوگوں کو اسی کی وجہ سے زیادہ داموں پر کرنی پڑ رہی ہے۔

کرائی تو پولیس کی بھی بھگت سامنے آئی۔ اسی بنا پر ایس ایس پی نے انسپکٹر عزت نگر بے فنگر سنگھ، حلقہ دارو غہ انچارج راجیو پرکاش کے علاوہ کانسٹبل سنی کمار وغیرہ انچارج کمار اور ایسے کمار کو معطل کر کے ان کے خلاف ڈپارٹمنٹل انکوائری کا حکم دیا ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ قبضہ اور فائرنگ کرنے والوں کے خلاف این ایس اے اور گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

وکلا تحفظ ایکٹ کے نفاذ تک جدوجہد جاری رکھیں گے

بار آڈیٹوریم میں منعقد اجلاس سے سابق صدر الحلیش اوستھی کا خطاب

فتح پور - بارہ بنکی(ایس ایس بی) وکلا کی فلاح و بہبود کے لیے میری جدوجہد آئندہ بھی جاری رہے گی۔ ہم وکلاء کے مفاد کے لیے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، وکلا تحفظ ایکٹ کے نفاذ تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔

ان خیالات کا اظہار بار کونسل کے سابق صدر اور موجودہ امیدوار الحلیش اوستھی نے مقامی بار کے آڈیٹوریم میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وکلا کے مفاد کے لئے آج ریاست میں ایڈوکیٹس ویلفیئر ایکٹ کی ضرورت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش رہے گی کہ وکلاء کے علاج کے لئے مناسب انشورنس سسٹم فراہم کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ حکومت ایڈوکیٹ پروٹیکشن ایکٹ کو جلد از جلد نافذ کرے گی۔ وکلاء کے مفاد کے لئے کسی کے پر چھاپہ ماری کیا۔ اس دوران انہیں 8 فرموں پر چھاپہ مارا جس میں 12 نابالغ بچے کام کرتے پائے گئے جس پر متعلقہ فرم دکان کے مالکان کو نوٹس جاری کر کے کارروائی کی جاری ہے۔ اس طرح ماہ جون کے اب تک 15 فرموں پر چھاپہ ماری ہوئی ہے جس میں 22 پھر مزدور کام کرتے ہوئے بچپن کے پکڑے گئے ہیں۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں معاون لیبر کمشنر وسیع پرتاپ یادو کے ساتھ ماتحت ملازمین سرگرم رہے ہیں۔

متولی کے ذریعہ قرآن پاک کے بوسیدہ پاروں کو جلانے کا ویڈیو وائرل، سیکڑوں لوگ سڑک پر نکل آئے

بریلی (ایس ایس بی) امام باڑہ کے متولی کے ذریعہ قرآن پاک کے بوسیدہ پاروں کو جلائے جانے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سیکڑوں لوگ راقرخ علاقہ میں سڑک پر نکل آئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پہنچ کر لوگوں کو سمجھا بجھا کر خاموش کیا۔ تھانہ قلعہ پولیس نے فوری طور پر ملزم متولی کو حراست میں لے لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تھانہ قلعہ علاقہ میں باقرنگج عیدگاہ کے قریب امام باڑہ کے متولی طیل کا قرآن حکیم جلاتا ہوا جب ویڈیو وائرل ہوا تو علاقہ کے سیکڑوں لوگ جن میں بچے اور خواتین بھی شامل تھیں گھروں سے باہر نکل کر متولی کی گرفتاری کا مطالبہ کرنے لگے۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے کچھ لوگ قرآن حکیم کے بوسیدہ پاروں کو عیدگاہ کے قریب ایک گڈھے میں اس لیے رکھ دیتے ہیں کہ قرآن پاک کے پاروں کی بے حرمتی نہ ہو۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ان پاروں کو دفن کرنے کے بجائے متولی نے علاقہ والوں کو سنگھٹو کرنے پر پتہ چلا کہ یہ لوگ ویسے بھی متولی سے ناراض ہیں۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ متولی امام باڑہ کے سامان اور رقم کو اپنے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سنی سینٹرل وقف بورڈ لکھنؤ مذکورہ متولی کو فوراً برخاست کرے۔

گاؤں کے سرکاری اجابت گاہ ’شوپیس‘ بنے لاکھوں کا بجٹ خرچ، لٹک رہے تالے

متھورا بازار (مہراج گنج)(ایس ایس بی) صدر بلاک کے گاؤں پنچایت کیولا پورخرد میں لاکھوں کے صرفہ سے بنائے گئے عوامی اجابت گاہ پر تالا لٹک رہا ہے۔ گاؤں کے لوگوں کی مشکلوں کو آسان بنانے کے لیے لٹیرہ مقدار میں رقم خرچ کرنے پر اس عوامی اجابت گاہ کا فائدہ کسی کو نہیں مل پا رہا ہے۔ بیت الخلا کے نگرانی کی ذمہ داری سموہوں کو سونپ تو دیا گیا ہے۔ لیکن اس کی صحیح طرح سے مانیٹرنگ نہیں ہو پا رہی ہے۔ یہاں پر گلے چینڈ پمپ بھی خراب ہیں۔ پانی کی ٹنکی بھی ٹوٹ گئی ہے۔ نونیاں بھی ٹوٹی ہوئی ہی سوکش بھارت مشن کے تحت ضلع کے تمام گاؤں میں عوامی اجابت گاہ بنانے کی احکام دے گئے تھے ۔ان اجابت گاہ ہوں کو سموہوں کو سونپ دیا گیا ہے۔ جن کے صاف صفائی اور اس کو چلانے کی ذمہ داری انہیں کی ہے حالانکہ ایسا ہو نہیں رہا ہے۔ زیادہ تر گاؤں میں بنے عوامی بیت الخلا میں تالا لٹک رہا ہے۔ اس سے آس پاس کے لوگ اس اسکیم سے محروم ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عوامی اجابت گاہ کو چلانے کی ذمہ داری سموہوں کو دی گئی ہے اس کے لیے اس کی صاف صفائی کے لیے 9 ہزار روپے بھی دیے جا رہے ہیں۔ اس کے باوجود زیادہ تر بیت الخلاء پر تالے لٹک رہے ہیں۔ کیولا پورخرد گاؤں میں تیار عوامی اجابت گاہ کا تالا اج تک نہیں کھلا تقریباً آٹھ ہزار آدمی کو دیکھتے ہوئے یہاں عوامی اجابت گاہ تعمیر کرایا گیا تھا۔ گاؤں کے انگد چوہان، مہندر راو پادھیائے، ہریش پاسوان، دینیش پاسوان، کھور چوہان، گوبند، راج کمار راؤ، کھلیو د نے بتایا کہ امید تھی کہ کیولا پورخرد میں بنے عوامی بیت الخلا سے کافی تعداد میں لوگوں کو فائدہ ملے گا۔ گاؤں کے لوگوں کو بھی کافی دقت ہوتی تھی۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد بھی اس میں تالا بند رکھنا سمجھ سے باہر ہے۔ ترقیاتی افسر ستوش کمار رائے نے بتایا کہ بیت الخلا کو سموہوں کو دیا گیا ہے۔ انہیں ہر حال میں چلانا چاہیے۔ بی ڈی او کو مکتوب بھیج کر اس کی جانچ کرائی جائے گی۔ اگر معاملہ سموہ اس کو چلانہیں پا رہے ہیں تو ان کی جگہ پر دوسرے کو جگہ دی جائے گی۔

کسان کی لاش مشتبہ حالت میں کھیت سے برآمد

لکھیم پور کھیری (ایس ایس بی) کھڑی دھور ہرا علاقہ کے موضع گوردیا میں گنے کے کھیت کی رکھوالی کرنے گئے کسان کی لاش مشتبہ حالات میں اسی کے کھیت سے برآمد ہوئی ہے۔ پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع سے موصول تفصیلات کے مطابق بتوالی دھور ہرا کے تحت موضع گوردیا میں رہنے والا کاشتکار رام گوپال یادو(40) گذشتہ شب اپنے کھیت کی رکھوالی کرنے گیا تھا۔ صبح دیر تک جب وہ گھر واپس نہیں پہنچا تو گھر کے لوگ اس کو تلاش کرتے ہوئے کھیت پہنچ گئے۔ رام گوپال یادو کی لاش اسی کے گنے کے کھیت میں پڑی ہوئی تھی۔ یہ منظر دیکھ کر گھر والوں کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔ متوفی کے چچا اشرفی لعل یادو نے کھڑی دھور ہرا پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ دھور ہرا کے کوتوال دیش کمار سنگھ نے بتایا کہ متوفی کے جسم پر بظاہر چوٹ کے نشانات نہیں ہیں۔ ایک ہاتھ زخمی پا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی اصل وجہ دریافت ہو سکے گی۔ پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ ادھر علاقے میں کسان کی لاش مشتبہ حالات میں ملنے کے بعد طرح طرح کی باتیں کی جا رہی ہیں۔

بچہ مزدوری کے خلاف مہم، درجن بھر بچے آزاد کرائے گئے

کشی نگر (ایس ایس بی) ضلع بھسرپٹ مشرا کے حوالے سے قومی بچہ حقوق تحفظ کمیشن کے ذریعہ دیے گئے حکم کے مطابق لیبر کمشنر نے آج بفتہ کے دن کھڈا تحصیل حلقہ کے مختلف فرموں دکانوں میں کھڈا تحصیل حلقہ کے مختلف فرموں دکانوں پر چھاپہ مار کر درجن بھر بچے آزاد کرائے گئے۔ اس دوران 8 فرموں پر چھاپہ مارا جس میں 12 نابالغ بچے کام کرتے پائے گئے جس پر متعلقہ فرم دکان کے مالکان کو نوٹس جاری کر کے کارروائی کی جاری ہے۔ اس طرح ماہ جون کے اب تک 15 فرموں پر چھاپہ ماری ہوئی ہے جس میں 22 بچہ مزدور کام کرتے ہوئے بچپن کے پکڑے گئے ہیں۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں معاون لیبر کمشنر وسیع پرتاپ یادو کے ساتھ ماتحت ملازمین سرگرم رہے ہیں۔

مختلف تھانوں میں 230 معاملات پیش، 58 کا تصفیہ

بارہ بنکی (ایس ایس بی) یوم تھانہ تصفیہ کے موقع پر آج ضلع کے سبھی تھانوں میں یوم تصفیہ کا انعقاد کیا گیا جس میں پولیس اور انتظامیہ کے افسران نے مشترکہ طور پر عام لوگوں کے مسائل سماعت کیے اور ماتحت افسران کو ان کے حل کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ ضلع بھسرپٹ سنیندر کمار وضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس دیش کمار سنگھ نے خود محمد پور کھالا پہنچ کر عوام سے ان کے مسائل معلوم کیے۔ ضلع بھسرپٹ نے افسران اور ملازمین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم تھانہ کا انعقاد محض اس لیے کیا جاتا ہے کہ عوام کو اپنے مسائل کے حل کے لیے ضلع صدر مقام نہ آنا پڑے۔ اس لیے پولیس افسران کو پوری کوشش کرنا چاہیے کہ ہر مسئلہ تھانہ سطح پر ہی حل ہو جائے۔ ایس پی دیش کمار سنگھ نے ہدایت دی کہ تھانہ آنے والے ہر شخص سے حسن سلوک کیا جائے تاکہ وہ اپنی پوری بات بغیر کسی جھجک اور خوف کے کہہ سکے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ زمینی تنازعات میں تھکر نیوہو اور پولیس کی مشترکہ ٹیم بنا کر موقع پر پہنچ کر ازالہ کیا جائے۔ تاکہ مجرم پر کارلائی میں 13 معاملات آئے جن میں سے صرف ایک کا موقع پر تصفیہ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع کے مختلف تھانوں میں سرکل افسران اور تھانہ انچارجوں نے عوام کے مسائل سنے۔ ضلع کے سبھی تھانوں میں مجموعی طور پر 230 معاملات آئے جن میں سے 58 کا موقع پر ہی تصفیہ کر دیا گیا۔

حملہ آوروں کو گرفتار کر کے جیل نہ بھیجنے سے ناراض لیکھ پالوں نے کیا یوم تھانہ کا بائیکاٹ

شاہجہاں پور (ایس ایس بی) مزار پور میں لیکھ پال ایسوی ایشن کے صدر اور ان کے ساتھی لیکھ پال پر حملہ کرنے والوں کو گرفتار کر جیل نہ بھیجنے پر لیکھ پالوں نے یوم تھانہ کا بائیکاٹ کر دیا۔ 14 جون کو مزار پور علاقے کے کمار پور گاؤں کے رہنے والے مول چندر کی شکایت پر حلقہ لیکھ پال اور لیکھ پال ایسوی ایشن کے صدر اگر امین سنگھ اور راکیش کانت کھیت کی پیمائش کرنے گئے تھے، جب کمار پور کے رہنے والے کلدیپ کمار کے ساتھ ان کے کنبے کے افراد نے ان پر حملہ کر کے سرکاری دستاویزات بھی پھاڑ ڈالے۔ پولس نے رپورٹ درج کر کے لیکھ پال کا طبی معائنہ کرایا تھا، لیکن ملزمین کو گرفتار نہ کرنے کی وجہ سے آج تمام لیکھ پال پولیس اسٹیشن میں جمع ہوئے۔ لیکن لیکھ پال ایسوی ایشن کے صدر اور ان کے ساتھی کے ساتھ مار پیٹ کرنے والوں کو گرفتار کر کے جیل نہ بھیجنے پر یوم تھانہ کا بائیکاٹ کر دیا۔ انسپکٹر انچارج وفوذکمار نے تمام لیکھ پالوں کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ کلدیپ ملزم کلدیپ کمار کو رات میں گرفتار کیا گیا ہے اور وہ لاک اپ میں بیٹھا ہے۔ بعد میں پہنچے تحصیلدار رحمہ اظہر انصاری نے تمام لیکھ پالوں کو سمجھایا تو لیکھ پال رضامند ہو گئے لیکن تھانہ سادھان دیوس سے تحصیل کلاں چلے گئے اور صرف پانچ لیکھ پالوں نے تھانہ سادھان دیوس کا کام دیکھا۔ انسپکٹر انچارج وفوذکمار نے بتایا کہ لیکھ پال پر حملہ کرنے والے کلدیپ ملزم کلدیپ کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اسے بفتہ کو 14 / دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس دوران منیندر رام، سریندر شرما، ویشالی، مریو نیہ انسپکٹر پوشرام شکلا، رام کمار، راکھیو ندر سنگھ، سشیل کمار یوگیش تیواری، مدن لال سنیچو سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

پرچۂ نامزدگی داخل

بارہ بنکی (ایس ایس بی) نگر پنچایت نکیت نگر کے وارڈ نمبر 9 کے خالی ہونے پر ہونے والے ضمنی الیکشن کے لیے آج سیتا دیوی اور دھرم راج نے پرچۂ نامزدگی داخل کیے۔ ضمنی الیکشن کے لیے سیتا دیوی اہلیہ مہیش گپتا اور دھرم راج ولد سریندرام نے اپنے حامیوں کے ساتھ ریٹرننگ افسر امت تریاٹھی کے سامنے اپنے پرچے داخل کیے۔ اس موقع پر اے آر اوشیخ سمار، سہیل انصاری، برجیش شکلا سمیت دوسرے افسران موجود تھے۔

مسلسل بجلی تخفیف سے معمولات زندگی درہم برہم

کشی نگر (ایس ایس بی) ضلع کے کھڈا، نیپوا نورنگیا کے علاقوں میں بجلی کی بھوری بے تحاشہ تخفیف سے لوگوں کی اس ادمس بھری گرمی میں عام زندگی درہم برہم ہو چکی ہے۔ بجلی سپلائی کا عالم یہ ہے کہ 24 گھنٹے میں بمشکل 10 گھنٹے کی سپلائی دی جا رہی ہے۔ جس سے اس شدید گرمی سے لوگوں کو فی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عالم یہ ہے کہ جو بجلی کی سپلائی ہو بھی رہی ہے تو لوڈ شیڈنگ کے سبب لوگوں کی دشواری جوں کا توں برقرار رہا ہے۔ کسی کسی علاقوں میں ایک سے دو دنوں تک بجلی غائب رہ رہی ہے۔ تو اکثر لوڈ شیڈنگ کی سپلائی ہونے سے لوگ پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں اس سلسلے میں کنواس فیڈر کے ایس ڈی او سے رابطہ کرنے کی کوشش پر ان کا موبائل فون آف رہا۔

میونسپل کارپوریشن کے ہاؤس ٹیکس کی شدید مخالفت شروع

بریلی (ایس ایس بی) جی آئی ایس سروے کے بعد میونسپل کارپوریشن نے جو ہاؤس ٹیکس لگایا ہے اس کی شدید مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ سحر اس جماعت سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندوں کے علاوہ سماج کا ہر طبقہ نئے ٹیکس کی مخالفت کر رہا ہے کچھ سیاسی شعور رکھنے والے لوگوں کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ نئے ٹیکس کی شرحوں کا اعلان پارلیمانی الیکشن کے نتائج آنے کے بعد کیا گیا ہے یہ اعلان اگر پولنگ سے قبل ہو جاتا تو الیکشن کے نتائج کچھ اور ہی ہوتے۔ سماج وادی پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینئر کار پوریٹر امیش اگروال نے آج بیوہ پارنج کے لیڈران کے ساتھ سینٹر امرود پارک میں دھرنا دیا اور نئے ٹیکس کا کالا قانون قرار دیا۔ دھرنے کے بعد مظاہرین جلوس کی شکل میں کلکٹریٹ پہنچے جہاں انھوں نے ٹیکس کی مخالفت میں ضلع بھسرپٹ کی ڈمپر موجود گی میں سٹی مجسٹریٹ کو میمورنڈم پیش کیا۔ دھرنا اور مظاہرہ کے دوران کار پوریٹر امیش اگروال نے کہا کہ جی آئی ایس سروے کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ ہائی کورٹ نے بھی اس سروے کو غلط بتایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بریلی کے علاوہ دیگر کارپوریشنوں کے ذریعے کی الٹال سروے کو روک دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عوام کو ملنے والی 15 فیصد سے لے کر 40 فیصد تک کی رعایت کو کار پوریشن نے بند کر دیا ہے وہ دوبارہ چالو ہو سکی۔ مظاہرہ میں تاجر لیڈر راج نرائن، بھجے آنند سید گوہر جلی، سنیچو مہر جزا، انفارمیشن دینش یادو اور انیو اگروال وغیرہ موجود رہے۔

رو پائی کر رہے کسان کی بجلی کی زد میں آنے سے موت، بچانے گئی بیوی جھلس گئی

متھورا بازار (مہراج گنج) (ایس ایس بی) ضلع کے بنیرا تھانہ کے گاؤں پنچایت منصور گنج میں کھیت میں دھان کی روپائی کر رہے کسان کی بجلی کے پول سے کرنٹ کی زد میں آ جانے سے موت ہو گئی ہے۔ شوہر کو بچانے گئی بیوی بھی کرنٹ کی زد میں آنے سے بری طرح جھلس گئی ہے۔

دونوں کو فوری طور پر بذریعہ ایمبولینس ابتدائی صحت مرکز نیپرا لایا گیا۔ یہاں ڈاکٹروں نے شوہر کو مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ جھلسی بیوی کا علاج جاری رہا ہے۔ گاؤں پنچایت راجپور اسکا سکن 55 سال جگدیش نشاد ولد گوبند منصور گنج میں 20 ڈسمل کھیت بٹائی پر لیا تھا۔ جس کی ہفتہ کے روز روپائی ہو رہی تھی۔ کھیت کے کنارے لگے الٹی لائن کے پول کے اسٹیک کو پکڑ لیا، جس سے اسے کرنٹ لگ گیا۔ حادثے کو دیکھ کر بیوی شارہ بچانے پہنچی تو وہ بھی کرنٹ کے زد میں آ گئی۔

حادثے کے بعد لوگوں نے بجلی کنوائی اور دونوں کو پی ایچ سی نیپر لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے جگدیش کو مردہ قرار دے دیا اور شارہ کو علاج چل رہا ہے۔ حادثہ میں جگدیش کے دو لڑکے حادثے کے وقت وشنو گنج پر تھا، جبکہ کنٹین باہر کمانے گیا ہے۔ وہیں بنیرا تھانے کے انچارج جے پی یادو نے بتایا کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔ زخمی خاتون کا علاج بنیرا صحت مرکز میں چل رہا ہے۔